سوال

(344)جسم کے کچھ اعضاء کے ملنے پر جنازے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبھی کبھی گاڑیوں کے حادثات یا آگ سے جلنے کے واقعات یا اونچی جگہ سے گر کر مر جانے یہ اوران جیسی صورتوں میں انسان کے اجزا تلف یا گم ہو جاتے ہیں یا بعض اوقات صرف ہاتھ یا سر کے کچھ ٹکڑے مل جاتے ہیں، تو کیا ان اجزا پر بھی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور کیا انہیں بھی غسل دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ہاتھ یا پاؤں کے ٹکڑے ملیں اور جس کے جسم کے یہ ٹکڑے ہوں، اس کی پہلی نماز جنازہ پڑھی جا چکی ہو تو پھر ان ٹکڑوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی، مثلاً: اگر ہم نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی اور اسے دفن کر دیا لیکن پاؤں کے بغیر اور بعد میں ہمیں اس کا پاؤں بھی مل گیا تو اس پاؤں کو دفن کر دیا جائے گا اور اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی کیونکہ اس میت کا جنازہ تو پہلے پڑھا جا چکا ہے۔

اگر میت کا سارا جسم نہ ملے الا یہ کہ اس کے اعضا میں سے صرف اس کا سر یا پاؤں یا ہاتھ مل جائے اور باقی جسم نہ ملے تو اس موجود عضو یا اعضا ہی کو غسل دے کر کفن پہنا دیا جائے گا اور پھر نماز جنازہ پڑھ کر اسے دفن کر دیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 334

محدث فتویٰ